Lesson 8: Al-An'aam (Ayaat 128 - 140): Day 26

سُوْرَۃُ الأنعام کی تفسیر

﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

يٰمَعْشَرَ	جَمِيعًا	يَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	وَ				
اے جماعت	سب کو	اکٹھا کرے گا ان کو	جس دن	اور				

اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ

الْإِنْسِ	مِّنَ	أَوْلِيَآؤُهُمْ	قَالَ	وَ	الْإِنْسِ	مِّنَ	اسْتَكْثَرْتُمْ	قَدِ	الْجِنِّ
آدمیوں میں	سے	ان کے دوستوں نے	کہا	اور	انسانوں	میں سے	بہت لے لیے ہیں تم نے	تحقیق	جنوں کی

تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کیے۔ تو جو انسانوں میں اُن کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ أَجَلَنَا الَّذِيٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۚ

لَنَا	أَجَّلْتَ	الَّذِيٓ	أَجَلَنَا	وَّبَلَغْنَآ	بِبَعْضٍ	بَعْضُنَا	اسْتَمْتَعَ	رَبَّنَا
واسطے ہمارے	مقرر کیا تو نے	جو	وعدے اپنے کو	اور پہنچے ہم	بعضوں انکے سے	بعضے ہمارے نے	فائدہ اٹھایا	اے پروردگار ہمارے

پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ

رَبَّكَ	إِنَّ	اللّٰهُ	شَآءَ	مَا	إِلَّا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	مَثْوٰىكُمْ	النَّارُ	قَالَ
تیرا رب	بے شک	اللہ نے	چاہا	جو	مگر	بیچ اس کے	ہمیشہ رہو گے	ٹھکانا تمہارا	آگ ہے	کہے گا

اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا

كَانُوْا	بِمَا	بَعْضًا	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضَ	نُوَلِّيْ	كَذٰلِكَ	وَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
تھے	بسبب اسکے کہ	بعض کا	ظالموں کو	بعض	دوست کر دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اور	جاننے والا ہے	حکمت والا

دانا (اور) خبردار ہے ﴿١٢٨﴾ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے جماعت	جنوں کی	اور	آدمیوں کی	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے

مسلط کر دیتے ہیں ﴿۱۲۹﴾ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں میری	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کے سے	یہ	کہا انہوں نے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى
گواہی دی ہم نے	اوپر	جانوں اپنی کے	اور	فریب دیا تھا انکو	زندگانی	دنیا کی نے	اور	گواہی دی انہوں نے	اوپر

(پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
جانوں اپنی کے	یہ کہ	تھے وہ	کافر	یہ	اس واسطے کہ	نہیں	ہے	رب تیرا	ہلاک کرنیوالا

اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿۱۳۰﴾ (اے محمد ﷺ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
بستیوں کا	ساتھ ظلم کے	اور	لوگ اس کے	غافل ہوں	اور	واسطے ہر ایک کے	درجے ہیں	اس چیز سے کہ	کیا ہے انہوں نے

بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿۱۳۱﴾ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُوالرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	اور	رب تیرا	بے پرواہ	مہربانی والا	اگر

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۲﴾ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے۔ اگر

يَشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

يَشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	جگہ پر بٹھا دے	پیچھے تمہارے	جو کچھ	چاہے	جیسا کہ	پیدا کیا تم کو	سے

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
اولاد	قوم	اوروں کی	بے شک	جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ آنیوالا ہے	اور	نہیں	تم

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (۳۳) کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	کہہ	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بے شک میں	عمل کرنیوالا ہوں

مغلوب نہیں کر سکتے (۳۴) کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
پس البتہ	جانو گے تم	کون شخص ہے کہ	ہوگا	واسطے اسکے	آخر	اس گھر کا	بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا
ظالم	اور	کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	سے	کھیتوں	اور	جانوروں سے	ایک حصہ

نہیں پانے کے (۳۵) اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	واسطے اللہ کے	ساتھ گمان اپنے کے	اور یہ	واسطے ہمارے شریکوں کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں کے	پس نہیں

اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو کچھ	ہو	واسطے اللہ کے	پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو کچھ

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ یہ کیسا برا

يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
حکم کرتے ہیں	اور	اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے	سے	مشرکوں	مار ڈالنا

انصاف ہے (۱۳۶) اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ

اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
ان کی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تاکہ ہلاک کریں ان کو	اور	تاکہ ملا دیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اور	اگر

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو اُن پر خلط ملط کر دیں اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	نہ	کرتے یہ	پس چھوڑ دے ان کو	اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور	کہا انہوں نے	یہ	جانور ہیں

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ (۱۳۷) اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	اچھوتی	نہیں	کھاتا اس کو	مگر	جس کو	ہم چاہیں	ساتھ گمان اپنے کے	اور	جانور ہیں

اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
کہ حرام کی گئی ہیں	پیٹھیں ان کی	اور	جانور ہیں کہ	نہیں	یاد کرتے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے	جھوٹ باندھ کر

ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ	بُطُوْنِ
اوپر اس کے	البتہ بدلہ دے گا ان کو	بدلے اس چیز کے کہ	تھے	باندھ لیتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	بیچ	پیٹوں

سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عن قریب اُن کو اُن کے جھوٹ کا بدلہ دے گا ﴿١٣٨﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	جانوروں کے ہے	خالص ہے	واسطے ہمارے مردوں کے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری بیبیوں کے	اور	اگر

کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاۗءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ

يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَاۗءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مُردہ	پس وہ	بیچ اس کے	شریک ہیں	البتہ جزا دے گا ان کو	ان کے کہنے کی	بیشک وہ ہے

سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)۔ عن قریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًۢا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا	تحقیق	ٹوٹا پایا	ان لوگوں نے کہ	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت والا خبردار ہے ﴿١٣٩﴾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَاۗءً	عَلَي	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا
اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اوپر	اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے	اور نہ	ہوئے

اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع

مُهْتَدِيْنَ	وَ
راہ پانے والے	

نہیں ہیں ﴿١٤٠﴾